سوال

(36) بینک کے قرضوں سے تعمیر کی گئی عمارتوں کا وقف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کمرشل بینک سے قرض لے کر تعمیر کی گئی عمارتوں کا وقف کرنا جائز ہے جبکہ یہ عمارتیں ابھی تک بنک ہی کے پاس گروی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے جو کہ ایک دوسرے مسئلہ پر مبنی ہے اور وہ یہ کہ کیا رہن قبضے کے بغیر لازم ہے یا نہیں؟ جنہوں نے یہ کہا کہ تمام تصرفات جائز ہیں جو ملکیت کو منتقل کردیں کیونکہ رہن بالقبضہ نہیں ہے اور جنہوں نے یہ کہا ہے کہ رہن لازم ہو جاتا ہے خواہ رہن باقبضہ نہ ہو تو وہ وقف صحیح نہ ہوگا اور نہ اس میں ایسے تصرفات ہی جائز ہیں جو اس کی ملکیت کو منتقل کرنے والے ہوں، اس سے معلوم ہوا کہ زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ بینک کا قرضہ ادا کرنے سے پہلے اسے وقف نہیں کرنا چاہیے تاکہ علماء کے اختلاف سے بھی بچا جا سکے اور اس حدیث پر عمل بھی کیا جا سکے:

''المسلمون علی شروطھم'' (سنن أبي داؤد)

''مسلمانوں کو اپنی شرطیں پوری کرنی چاہئیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص43

محدث فتویٰ